۱۔ گھوڑے کے گوشت کا حکم
۲۔ جلالہ کی تعریف، مچھلی پر جلالہ کے اطلاق کا حکم
۳۔ مصنوعی اوئسٹر سوس کا حکم
۴۔ سٹرجن فش
۵۔ کیلا ماری کھانے کا حکم
۶۔ جلالہ جانور کے دودھ کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین درج ذیل مسائل کے بارے میں:

۱۔ گھوڑے سے متعلق امام صاحب کا مکروہ تحریمی والے قول سے رجوع ثابت ہے۔ پھر جوان کے نزدیک کراہت تحریمی کا سبب تقلیل آلہ جہاد تھا تو اب گھوڑا جہاد میں استعمال نہیں ہوتا۔ کچھ اسلامی ملکوں میں کھایا جاتا ہے۔ اس لئے اب فقہاء اس کی اجازت دیتے ہیں۔ کیا ایسا ہی ہے؟ براہ کرم اس سلسلے میں جواب سے نوازیں۔

۲۔۔ جلالہ کا اطلاق صرف اس پر ہوتا ہے جو گوبر لید کھائے اور اس کے پینے سے اسی نجاست کی بو آئے؟

۳۔۔ کیا مچھلی جلالہ ہوسکتی ہے؟ ایک فتوے میں دیکھا نہیں ہوسکتی۔ ایک مفتی صاحب نے فرمایا ہوسکتی ہے۔

۴۔۔ اویسٹر مکروہ تحریمی ہے تو سوس کا بھی یہی حکم ہونا چاہیئے کلاس میں ایک طالبہ نے کہا synthetic oyester sauce ہوتے ہیں اس میں جواز ہے۔ ان کی بات سمجھ نہیں آئی نہ ایسی کوئی بات سرچ کرنے پر ملی۔

۵۔۔ ایک سوال caviar سے متعلق تھا جب سرچ کیا تو معلوم ہوا یہ مٹرجن فش کے انڈے ہیں۔ اب یہ مچھلی نایاب ہے تو فارمز ہیں، ان کی پروڈکشن کے۔ اس کی صورت کیا ہوگی یہ مجھے نہیں معلوم بس ایک ویڈیو میں کل دیکھا تھا۔ مچھلی کے انڈے حلال ہیں لیکن sturgeon fish حلال ہے؟

۶۔۔ ایک طالبہ نے کہا calamari بھی ہوٹلز میں ملتی ہے اور لوگ شوق سے کھاتے ہیں۔کافی دیکھا بظاہر تو فش نہیں لگ رہی۔ ایک جگہ لکھا تھا مثل prawns ہیں تو کھانا جائز ہونا چاہیئے ایک قول کے مطابق اس کے بارے میں فرمائیں کہ یہ حلال ہے؟

۷۔۔ جو جانور حرام ہیں ان کا دودھ بھی حرام ہے لیکن جلالہ کا دودھ قلب ماہیت کی بنا پر حرام نہیں اگر چہ خود جلالہ کا گوشت مکروہ تحریمی ہو۔کیا یہ درست ہے؟ اس کی وضاحت فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) راجح قول کے مطابق حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک گھوڑے کا گوشت کھانا مکروہ تنزیہی ہے، اور اب بھی یہی حکم ہے، اس لیے اس کو کھانے سے بچنا بہتر ہے۔

الدر المختار (رد المحتار) (٣٠٤/٦)

(ولا يحل) .... (والخيل) وعندهما، والشافعي تحل

وقيل إن أبا حنيفة رجع عن حرمته قبل موته بثلاثة أيام وعليه الفتوى عمادية

(۲،۳) فقہاء کرام رحمہم اللہ کی بیان کردہ تعریف میں جلالہ کا اطلاق اُس جانور پر ہوتا ہے جس کی غذا صرف نجاست اور گندگی ہو، اور اُس نجاست کا اثر اس کے گوشت تک پہنچ جائے، جس کی وجہ سے اُس کا گوشت اور پسینہ بد بودار ہو جائے، اور علامہ شامی رحمہ اللہ نے مچھلی سے متعلق جو کلام فرمایا ہے اُس کے مطابق اگر مچھلی نجاست کھائے اور اُس کا اثر اُس کے گوشت تک پہنچ جائے اور گوشت سے بدبو آئے تو ایسی مچھلی بھی جلالہ کے حکم میں ہے۔

المبسوط للسرخسي (١١/ ٢٥٥)

وتفسير الجلالة التي تعتاد أكل الجيف ولا تخلط فيتعين لحمها، ويكون لحمها منتنا فحرم الأكل؛ لأنه من الخبائث

الدر المختار (٦ / ٣٠٦)

(ولا) يحل (حيوان مائي إلا السمك) الذي مات بآفة ولو متولدا في ماء نجس.

وفي الشامية

وبه يحصل الجواب عن قوله في حاشية الدرر، وينظر الفرق بين السمكة وبين الجلالة اهـ بأن تحمل السمكة على ما إذا لم تنتن ويراد بالجلالة المنتنة تأمل.

(۴) اوئسٹر (Oyester) بلا ریڑھ کی ہڈی کا نرم جسم اور سخت خول والا ایک سمندری جانور ہے، اور چونکہ یہ مچھل نہیں ہے لہذا حنفیہ کے نزدیک یہ جانور حلال نہیں ہے، اور حقیقی اوئسٹر سے بننے والے سوس (ایک طرح کی چٹنی) کا بھی یہی حکم ہے۔ (ماخذہ، التبویب ۲۲۵۷/۱۰) تاہم مصنوعی اوسٹر سوس جو کہ سوال کے مطابق سبزیوں سے بنتا ہے، اس کا حکم یہ ہے کہ اگر اسے خالص سبزیوں سے بنایا جاتا ہو اور اُس میں مذکورہ سمندری جانور کے اجزاء شامل نہ کیے جاتے ہوں اور اوئسٹر کے ذائقہ کے لئے کسی حلال کیمیکل کا استعمال کیا جاتا ہو تو وہ حلال ہے اور اس کا داخلی استعمال جائز ہے۔

(۵) سٹروجن فش اگر ماہرین کے نزدیک مچھلی کی اقسام میں سے ہو تو چونکہ مچھلی اپنی تمام اقسام کے ساتھ حلال ہے، اس لیے سٹروجن فش بھی حلال ہوگی۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (٥ / ٣٦)

ويستوي في حل الأكل جميع أنواع السمك من الجر يث والمار (والمارماهي) ماهي وغيرهما لأن ما ذكرنا من الدلائل في إباحة السمك لا يفصل بين سمك وسمك الإماخص بدليل وقد روي عن سيدنا علي وابن عباس رضي الله عنهما إباحة الجر يث والسمك الذكر ولم ينقل عن غيرهما خلاف ذلك فيكون إجماعا.

(٦)۔۔ہماری معلومات کے مطابق Calamari ایک کھانے کی چیز ہے جو کہ سمندری جانور Squid (۱) سے بنتی ہے جس کو عربی زبان میں "سبیدج، (۲) کہتے ہیں، اور چونکہ یہ مچھلی کے علاوہ کوئی دوسرا

---

(۱) calamari is actually made from a type of squid (https: // www. shogunorlando.com/octopus-vs-calamari-whats-the difference/#:~:text= octopus*20 is *commonly*20 confused *20with, from*20a* 20type *20 of * 20 squid.)

A squid in se creaturs with a long soft body and many soft arms called tentacles hips//:www.collimdatiory.com / dictionary/ential spont

(۲) السبيدج يطلق عليه الكلماري (Calamari) او السياء وهو الشهر الرأسلاميات، والهم عالي المساحة، ويسبب طريقته في السياحة الطلق عليه سهم البحار

(https//:www.almrsal.com/post/

سمندری جانور ہے؛ لہذا حنفیہ کے نزدیک یہ جانور حلال نہیں ، اور اس سے بننے والی چیز کھانا بھی حلال نہیں ہے۔

(۷) جلالہ جانور کے دودھ کے بارے میں فقہاء کرام رحمہم اللہ کا اختلاف ہے، حضرات احناف رحمہم اللہ کے نزدیک مکروہ ہے، جب کہ دیگر حضرات فقہاء کرام رحمہم اللہ کے نزدیک جلالہ کا دودھ استحالہ (قلب ماہیت) کی وجہ سے حلال ہے۔

بدائع الصنائع في ترتيب الشرائع (٥) (٤٠)

وروي أن رسول الله - صلى الله عليه وسلم- نهي عن الجلالة أن تشرب ألبانها ؛ لأن لحمها إذا تغير يتغير لبنها

نيل الأوطار (٨) (١٣٩)

وقد اختلف في طهارة لبن الجلالة فالجمهور على الطهارة لأن النجاسة تستحيل في باطنها فيطهر بالاستحالة كالدم يستحيل في أعضاء الحيوانات لحما ويصير لبنا ...... والله سبحانه وتعالى اعلم

عبدالنور سکھروی عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/صفر الخیر/۱۴۴۵ھ

۱۱/ستمبر/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۴/صفر الخیر/۱۴۴۵ھ

۱۱/ستمبر/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح

الجواب الصحیح

شاہ محمد تفضل علی

۲۴/۲/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

بندہ عبد المنان عفی عنہ

۲۴/۲/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

احمد عفی عنہ

۲۵/۲/۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

بندہ حذیفہ عفا اللہ عنہ

۲۵/۲/۱۴۴۵ھ

دار الافتاء